107335 ـ خارج ہونے سے روزہ فاسد نہیں ہوتا

سوال

اگر کسی عورت سے اس کے خاوند نے روزے کی حالت میں دل بہلایا اور عورت کی شرمگاہ میں نمی محسوس ہوئی اور اسے علم نہیں کہ آیا یہ مذی خارج ہوئی یا منی، اور اسے ان ایام کا علم نہیں جن میں ایسا ہوا تواس کے روزہ کا حکم کیا ہو گا ؟

پسندیدہ جواب

الحمد للہ.

اول:

خاوند اور بیوی کے لیے ایك دوسرے سے دل بہلانا جائز ہے لیکن شرط یہ ہے کہ انہیں اپنے آپ پر کنٹرول ہو کہ منی خارج نہیں ہو گی.

کیونکہ بخاری اور مسلم نے عائشہ رضی اللہ تعالی عنہا سے روایت کیا ہے وہ بیان کرتی ہیں کہ:

" نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم روزے کی حالت میں میرا بوسہ لیا کرتے اور مجھ سےمباشرت کیا کرتے تھے، اور وہ تم سے زیادہ اپنے اوپر کنٹرول رکھتے تھے "

صحیح بخاری حدیث نمبر (1927) صحیح مسلم حدیث نمبر (1106).

اگر کوئی شخص اپنی بیوی سے دل بہلائے اور اس سے جماع کیے بغیر مباشرت کرے تو اس کی دو حالتیں ہیں:

پہلی حالت:

اس دل بہلانے اور مباشرت کی وجہ سے منی خارج ہو جائے تو اس صورت میں روزہ فاسد ہو جائیگا، اور جس کی منی خارج ہوئی ہو اس کو روزہ کی قضاء کرنا ہو گی.

امام نووی رحمہ اللہ کہتے ہیں:

" اگر بوسہ لیا اور شرمگاہ کے علاوہ جسم کے باقی حصوں میں مباشرت کی یا بیوی کو چھوا تو منی خارج ہو جائے تو روزہ فاسد ہو جائیگا اور اگر منی خارج نہیں ہوئی تو روزہ فاسد نہیں ہوگا.

اور صاحب حاوی وغیرہ نے بوسہ لینے اور مباشرت کرنے کی صورت میں منی خارج ہونے والے کا روزہ باطل ہونے پر اجماع نقل کیا ہے " انتہی

دیکھیں: المجموع (6/ 349).

اور شیخ ابن عثیمین رحمہ اللہ کہتے ہیں:

" جب مرد اپنی بیوی سے ہاتھ سے یا بوسہ لے کر یا شرمگاہ سے جماع کیے بغیر مباشرت کرے اور اس کا انزال ہو جائے تو اس کا روزہ ٹوٹ جائیگا، اور اگر انزال نہ ہو تو روزہ نہیں ٹوٹتا " انتہی

دیکھیں: الشرح الممتع (6 / 388).

دوسری حالت:

اسم باشرت اور دل بہلانے کی وجہ سے مذی نکل آئے تو اس حالت میں روزہ فاسد نہیں ہوتا.

شیخ عبد العزیز بن باز رحمہ اللہ کا کہنا ہے:

" روزے کی حالت میں بیوی کا بوسہ لینا اور بغیر جماع کیے اس سے دل بہلانا اور مباشرت کرنا یہ سب جائز ہے اس میں کوئی حرج نہیں؛ کیونکہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم روزے کی حالت میں بوسہ لیا کرتے اور مباشرت کر لیا کرتے تھے.

لیکن اگر مرد کو خدشہ ہو کہ وہ حرام فعل کا ارتکاب کر لے گا وہ اس طرح کہ اس کی شہوت تیز ہو اور اپنے آپ پر کنٹرول نہ کر سکتا ہو تو اس حالت میں اس کے لیے ایسا کرنا مکروہ ہے.

اور اگر اس کی منی خارج ہو گئی تو اس کا روزہ ٹوٹ گیا ہے اور باقی دن وہ بغیر کھائے پیئے گزارےگا اور اس دن کی قضاء بھی کریگا لیکن اس پر کفارہ نہیں جمہور اہل علم کا مسلك یہی ہے.

لیکن مذی خارج ہونے کی صورت میں علماء کرام کا صحیح قول یہی ہے کہ اس کا روزہ فاسد نہیں ہوگا؛ کیونکہ اصل میں روزہ صحیح ہے اور باطل نہیں ہوا، اور اس لیے بھی کہ اس سے بچنا مشکل ہے.

اللہ تعالی ہی توفیق دینے والا ہے " انتہی

ديكهيں: فتاوى الشيخ ابن باز (15 / 315).

شیخ ابن عثیمین رحمہ اللہ سے درج ذیل سوال کیا گیا:

ايك شخص نے روزے کی حالت میں اپنی بیوی سے مدعبت کی اور دل بہلایا تو اس کی مذی خارج ہوگئی اس کے روزے کا حکم کیا ہے ؟

شیخ رحمہ اللہ کا جواب تھا:

" روزے کی حالت میں جب کوئی شخص اپنی بیوی سے دل بہلائے اور اس کی مذی خارج ہو جائے تو اس کا روزہ صحیح ہے اور اس پر کچھ لازم نہیں آتا اہل علم کا صحیح قول یہی ہے؛ کیوکہ روزہ ٹوٹنے کی کوئی دلیل نہیں ملتی.

اور اس کا منی پر قیاس کرنا صحیح نہیں؛ کیونکہ مذی منی سے کم درجہ رکھتی ہے، اور جس قول کو ہم نے راجح کہا ہے وہ امام شافعی ابو حنیفہ رحمہما اللہ کا ہے، اور شیخ الاسلام ابن تیمیہ رحمہ اللہ نے بھی اسے ہی اختیار کیا ہے، الفروع اور الانصاف میں ہے:

" یہی صحیح ہے " انتہی

دیکھیں: مجموع فتاوى ابن عثیمین (19 / 236).

مزید فائدہ کے لیے آپ سوال نمبر (37715) کے جواب کا مطالعہ ضرور کریں.

سوم:

جب اس طرح کی حالت میں انسان پر مشتبہ ہو جائے کہ آیا اس کی منی خارج ہوئی ہے یا مذی ؟

چنانچہ غالب یہی ہے کہ یہ مذی ہے، کیونکہ مداعبت اور دل بہلاتے وقت مذی ہی خارج ہوتی ہے، اور صرف شك کی بنا پر روزہ فاسد ہونے کا حکم نہیں لگایا جا سکتا.

اسی ویب سائٹ منی اور مذی کے فرق میں بحث کی گئی ہے آپ اس کی تفصیل معلوم کرنے کے لیے سوال نمبر (99507) اور (2458) کے جواب کا مطالعہ کریں.

واللہ اعلم .